سوال

(333) عورت کے ذمہ چار کام ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت چار کام کرلے : فرض روزے ، خاوندکی اطاعت شرمگاہ کی حفاظت تو اس کےلیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے ۔ اس حدیث کا حوالہ مطلوب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح ابن حبان (موارد الظمان :1296) وغیرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے ۔

"إذا صلت المرأة خمسها وصامت شهرها وحصنت فرجها وأطاعت بعلها دخلت من أي أبواب الجنة شاء ت"

جب عورت پانچ نمازیں (ہمیشہ) پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوگی ۔

اس روایت کی سند ضعیف ہے لیکن اس کے بعد سے شواہد ہیں جن کے ساتھ بعض لوگوں کے نزدیک یہ روایت حسن لغیرہ بن جاتی ہے ۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن لغیرہ قرار دیا ہے ۔ (صحیح الترغیب الترہیب 2/411ح 1932،1931)

اور "آداب الزفاف" میں اس سے استدلال کیا ہے کہ بیوی پر خاوند کی خدمت واجب ہے ۔ (ص286)

تنبیہ :

حسن لغیرہ روایت حجت نہیں ہوتی بلکہ ضعیف وغیرہ مقبول ہی کی ایک قسم ہے ۔ دیکھئے ماہنامہ الحدیث حضرو :5ص 14،12)

اس مسئلے : وجوب خدمت پر اور بھی بہت سی دلیلیں ہیں اور اسی طرح ادلہ صحیحہ سے یہ ثابت ہے کہ خاوند پر بھی یہ واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ احسان و نیکی اور حسن و سلوک سے پیش آئے ۔ تفصیل کےلیے آداب الزفاف پڑھ لیں ۔ (شہادت اکتوبر 2003ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ](#)

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ620

محدث فتویٰ